سوالاتِ قبر کا احادیث سے ثبوت

دار الافتاء اھلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ کسی شخص کے مرنے کے بعد جو اس کے ساتھ معاملات ہوتے ہیں یعنی قبر میں اتارنے کے بعد جو سوالات ہوتے ہیں، وہ کس حدیث سے ثابت ہیں؟ اس حوالے سے شرعی رہنمائی فرمائیں۔

جواب

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَایَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

مرنے کے بعد کے معاملات یعنی سوالاتِ قبر و عذاب قبر وغیرہ تمام حق ہیں، کثیر احادیث سے ثابت ہیں، بالخصوص سوالاتِ قبر اتنی احادیث سے ثابت ہیں، جو حدِ تواتر کو پہنچی ہوئی ہیں، ان میں سے ایک حدیث درج ذیل ہے:

یہ حدیث صحیح بخاری، صحیح مسلم، سنن ترمذی، سنن ابوداؤد، مشکاۃ وغیرہ کتب احادیث میں مختلف الفاظ کے ساتھ موجود ہے، (واللفظ للاخیر) (حدیث پاک طویل ہے، اختصار کرتے ہوئے اس میں سے پہلے مسلمان کے سوالات کے متعلق اور پھر کافر کے سوالات کے متعلق جو الفاظ ہیں، صرف وہ بیان کیے جاتے ہیں):

"فتعاد روحه فيأتيه ملكان فيجلسانه فيقولون له: من ربك؟فيقول: ربي الله فيقولون له: ما دينك؟فيقول: ديني الإسلام فيقولان له: ما هذا الرجل الذي بعث فيكم؟فيقول: هو رسول الله صلى الله عليه وسلم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔
فتعاد روحه في جسده ويأتيه ملكان فيجلسانه فيقولان له: من ربك: فيقول: هاه هاه لا أدري فيقولان له: ما دينك؟ فيقول: هاه هاه لا أدري فيقولان له: ما هذا الرجل الذي بعث فيكم؟فيقول: هاه هاه لا أدري۔۔۔۔رواه أحمد"

ترجمہ: پھر بندہ مومن کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھاتے ہیں اور اس سے کہتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا رب اللہ تعالی ہے، پھر وہ کہتے ہیں: تیرا دین کیا ہے؟ تو وہ کہتا ہے: میرا دین اسلام ہے، پھر وہ کہتے ہیں: یہ شخصیت کون ہیں جو تم میں بھیجے گئے؟ تو وہ کہتا ہے کہ وہ اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

(پھر کافر کی روح قبض ہونے اور اس کے بعد کے حالات بیان فرمائے اور قبر کے حالات بیان کرتے ہوئے فرمایا):

کافر کے پاس دو فرشتے آتے ہیں اسے بٹھاتے ہیں کہتے ہیں تیرا رب کون ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے میں نہیں جانتا، پھر کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے میں نہیں جانتا، پھر کہتے ہیں: یہ کون صاحب ہیں جو تم میں بھیجے گئے؟ وہ کہتا ہے: ہائے ہائے میں نہیں جانتا۔ (اس کو امام احمد نے روایت کیا۔) (مشکاۃ المصابیح، جلد 1، صفحہ 512، حدیث 1630، المکتبۃ الاسلامی، بیروت)

شرح الصدور میں علامہ جلال الدین سیوطی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: "باب فتنة القبر وسؤال الملكين: قد تواترت الأحاديث بذلك مؤكدة من رواية أنس والبراء وتميم الداري وبشير بن الكمال وثوبان وجابر بن عبد الله وعبد الله بن رواحة وعبادة بن الصامت وحذيفة وضمرة بن حبيب وإبن عباس وإبن عمرو إبن مسعود وعثمان بن عفان وعمر بن الخطاب وعمرو بن العاص ومعاذ بن جبل وأبي أمامة وأبي الدرداء وأبي رافع وأبي سعيد الخدري وأبي قتادة وأبي هريرة وأبي موسى وأسماء وعائشة رضي الله عنهم أجمعين" ترجمہ: قبر کی آزمائش اور منکر نکیر کے سوال کے متعلق باب: اس معاملے میں احادیث متواتر ہیں جو مؤکد ہیں، حضرت انس، براء، تمیم داری، بشیر بن کمال، ثوبان، جابر بن عبد اللہ، عبد اللہ بن رواحہ، عبادہ بن صامت، حذیفہ، ضمرہ بن حبیب، ابن عباس، ابن عمر، ابن مسعود، عثمان غنی، عمر فاروق، عمرو بن عاص، معاذ بن جبل، ابو امامہ، ابو درداء، ابو رافع، ابو سعید خدری، ابو قتادہ، ابو ہریرہ، ابو موسی، اسماء اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہم اجمعین کی روایات سے۔ (شرح الصدور بشرح حال الموتی والقبور، صفحہ 121، دار المعرفۃ، بیروت)

مزید تفصیل کے لئے بہار شریعت حصہ اول، صفحہ 106 سے، نیز شرح الصدور مترجم کا پڑھنا بہت مفید رہے گا۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد حسان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4011

تاریخ اجراء: 16 محرم الحرام 1447ھ/12 جولائی 2025ء